احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
C.P.L 29 ٹیلیفون نمبر 213029
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعرات 30 ستمبر 2004ء 14 شعبان 1425 ہجری 30 تبوک 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 221

جمعرات 30 ستمبر 2004ء

دین کو مقدم رکھو

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:- کسی عورت سے نکاح کرنے کی چار وجوہ ہوسکتی ہیں- اس کا مال یا اس کا خاندان یا اس کا حسن یا اس کی دینداری- لیکن تم دیندار عورت کو ترجیح دینا- اللہ تیرا بھلا کرے اور تجھے دیندار عورت حاصل ہو-

(صحیح بخاری کتاب النکاح باب الاکفاء فی الدین حدیث نمبر 4700)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا۔ ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا۔ سو تم اس مقصد کی پیروی کرو۔ مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے اور جب تک کوئی خدا سے روح القدس پا کر کھڑا نہ ہو سب میرے بعد مل کر کام کرو۔

اور چاہئے کہ تم بھی ہمدردی اور اپنے نفسوں کے پاک کرنے سے روح القدس سے حصہ لو کہ بجز روح القدس کے حقیقی تقویٰ حاصل نہیں ہوسکتی اور نفسانی جذبات کو بکلی چھوڑ کر خدا کی رضا کے لئے وہ راہ اختیار کرو جو اس سے زیادہ کوئی راہ تنگ نہ ہو دنیا کی لذتوں پر فریفتہ مت ہو کہ وہ خدا سے جدا کرتی ہیں اور خدا کے لئے تلخی کی زندگی اختیار کرو وہ درد جس سے خدا راضی ہو اس لذت سے بہتر ہے جس سے خدا ناراض ہو جائے۔ اور وہ شکست جس سے خدا راضی ہو اس فتح سے بہتر ہے جو موجب غضب الٰہی ہو۔ اس محبت کو چھوڑ دو جو خدا کے غضب کے قریب کرے۔ اگر تم صاف دل ہو کر اس کی طرف آجاؤ تو ہر ایک راہ میں وہ تمہاری مدد کرے گا اور کوئی دشمن تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ خدا کی رضا کو تم کسی طرح پا ہی نہیں سکتے جب تک تم اپنی رضا چھوڑ کر اپنی لذات چھوڑ کر اپنی عزت چھوڑ کر اپنا مال چھوڑ کر اپنی جان چھوڑ کر اس کی راہ میں وہ تلخی نہ اٹھاؤ جو موت کا نظارہ تمہارے سامنے پیش کرتی ہے۔ لیکن اگر تم تلخی اٹھا لو گے تو ایک پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں آجاؤ گے اور تم ان راستبازوں کے وارث کئے جاؤ گے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں۔ اور ہر ایک نعمت کے دروازے تم پر کھولے جائیں گے۔ لیکن تھوڑے ہیں جو ایسے ہیں۔ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ تقویٰ ایک ایسا درخت ہے جس کو دل میں لگانا چاہئے۔ وہی پانی جس سے تقویٰ پرورش پاتی ہے تمام باغ کو سیراب کر دیتا ہے۔ تقویٰ ایک ایسی جڑ ہے کہ اگر وہ نہیں تو سب کچھ ہیچ ہے اور اگر وہ باقی رہے تو سب کچھ باقی ہے۔ انسان کو اس فضولی سے کیا فائدہ جو زبان سے خدا طلبی کا دعویٰ کرتا ہے لیکن قدم صدق نہیں رکھتا۔

(رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 306)

محترم مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب کو سپرد خاک کر دیا گیا

احباب جماعت کو پہلے یہ اطلاع دی جا چکی ہے کہ سلسلہ کے قدیمی خادم اور واقف زندگی محترم مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب (ر) مربی سلسلہ امریکی وقت کے مطابق مورخہ 22 ستمبر 2004ء کو شام ساڑھے سات بجے ہیوسٹن امریکہ میں وفات پا گئے۔ ان کو ایک ماہ پہلے ٹورانٹو کینیڈا میں یکے بعد دیگرے دو ہارٹ اٹیک ہوئے۔ طبیعت سنبھلنے پر ہیوسٹن امریکہ منتقل کر دیا گیا اور احمدی ماہر امراض قلب مکرم ڈاکٹر شیخ اعجاز احمد صاحب کے زیر علاج رہے۔ لیکن تیسرا ہارٹ اٹیک جان لیوا ثابت ہوا اور آپ سپرنگ برانچ میڈیکل سنٹر ہیوسٹن میں اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہو گئے۔

امریکہ میں آپ کی نماز جنازہ مورخہ 25 ستمبر کو صبح 11:00 بجے بیت السمیع ہیوسٹن میں مکرم ظفر اللہ ہنجرا صاحب مربی سلسلہ ہیوسٹن نے پڑھائی۔ جس میں اردگرد کے شہروں سے کثیر تعداد میں احباب نے شرکت کی۔ مورخہ 27 اور 28 ستمبر کی درمیانی شب میت لاہور پہنچی اور صبح پانچ بجے دارالضیافت پہنچ گئی۔ بیت مبارک ربوہ میں آپ کی نماز جنازہ بعد نماز عصر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے پڑھائی۔ اس موقع پر ربوہ اور گردونواح سے کافی تعداد میں احباب شریک ہوئے۔ نماز جنازہ کے بعد احباب نے ان کا آخری دیدار کیا۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی دعا کرائی۔

محترم مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب، حضرت فضل کریم صاحب اور حضرت چراغ بی بی صاحبہ رفقاء حضرت مسیح موعود کے ہاں مورخہ 23 مارچ 1928ء کو گوجرانوالہ شہر میں پیدا ہوئے۔ میٹرک کے بعد جامعہ احمدیہ سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد جماعتی خدمات کا آغاز کیا اور بیرون ملک متعدد ممالک میں اور پاکستان میں کئی شعبہ جات میں خدمات کی توفیق پائی۔ (تفصیل مورخہ 25 ستمبر 2004ء کے الفضل میں ملاحظہ فرمائیں) آپ نے بی اے اور مولوی

باقی صفحہ 8 پر

مشعل راہ

قومی دیانت کا مفہوم

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

قومی دیانت کو لے لو۔ یا تو یہ حال ہے کہ کم سے کم آٹھ کروڑ مسلمان ہندوستان میں موجود ہیں۔ اور چند سوانگریز اس ملک پر قبضہ کر لیتے ہیں۔ اور یا یہ حال نظر آتا ہے کہ بدر کے میدان میں عرب کا ایک ہزار نہایت تجربہ کار سپاہی مکہ کی طرف سے لڑنے آتا ہے۔ ان کے مقابلہ میں صرف 313 آدمی ہیں۔ ان میں سے کئی ایسے ہیں جنہوں نے کبھی تلوار چلائی ہی نہیں اور دو تو ان میں پندرہ پندرہ سال کے لڑکے ہیں اور سپاہی کہلانے کے مستحق صرف دوسو کے قریب آدمی ہیں۔ اور یہ بھی کوئی بڑے پائے کے سپاہی نہ تھے سوائے چند کے مثلاً حضرت حمزہؓ۔ حضرت علیؓ۔ حضرت ابوبکرؓ۔ حضرت عمرؓ۔ حضرت طلحہؓ اور حضرت زبیرؓ۔ یہ ایسے خاندانوں میں سے تھے۔ جن میں بچپن سے ہی فنون جنگ سکھائے جاتے تھے اور یہی چند آدمی تھے۔ جو خاص طور پر ماہر فن سمجھے جاتے تھے۔ باقی سب معمولی سپاہی تھے۔ مگر مکہ کی طرف سے آنے والے لشکر میں ایک ایک آدمی ایسا تھا۔ جو ہزار ہزار پر بھاری سمجھا جاتا تھا۔ اور وہ تمام کے تمام فنون جنگ میں نہایت ماہر تھے۔ جب مسلمانوں اور کفار کا لشکر آمنے سامنے ہوا۔ تو اس وقت کسی نے سوال پیدا کر دیا کہ اس لڑائی کا فائدہ کیا ہے۔ وہ تھوڑے سے آدمی ہیں اور ہیں بھی قریباً سب مکہ کے۔ انصاری اس جنگ میں بہت ہی کم ہیں۔ پس یہ سب ہمارے بھائی بند ہیں۔ اگر ہم مارے گئے تب بھی اور اگر یہ مارے گئے تب بھی دونوں صورتوں میں مکہ میں ماتم ہو جائے گا۔ اس کی بات کو تو لوگوں نے نہ سنا۔ مگر انہوں نے اپنے میں سے ایک شخص کو یہ پتہ لگانے کے لئے بھیجا کہ مسلمان کتنے ہیں اور ان کے سازوسامان کا کیا حال ہے۔ معلوم ہوتا ہے وہ آدمی نہایت ہی ہوشیار تھا۔ جب وہ آیا۔ تو اس نے پہلے تو وہ جگہ دیکھی۔ جہاں مسلمانوں کا کھانا تیار ہو رہا تھا۔ پھر اس نے سواریوں کا اندازہ لگایا۔ اور واپس جا کر کہا کہ میرا اندازہ یہ ہے کہ مسلمان تین سو۔ سوا تین سو کے قریب ہیں۔ یہ کیسا صحیح اندازہ تھا جو اس نے لگایا مسلمان واقعہ میں 313 ہی تھے۔ مگر اس نے کہا۔ اے میرے بھائیو! میرا مشورہ یہ ہے کہ تم لڑائی کا خیال چھوڑ دو۔ ابوجہل یہ سن کر جوش میں آ گیا۔ اور اس نے کہا۔ کیوں ڈر گئے؟ وہ کہنے لگا۔ میں ڈر گیا ہوں یا نہیں اس کا پتہ تو میدانِ جنگ میں لگ جائے گا۔ مگر میں یہ مشورہ تمہیں اس لئے دے رہا ہوں۔ کہ میں نے اونٹوں اور گھوڑوں پر آدمیوں کو چڑھے ہوئے نہیں دیکھا بلکہ میں نے موتیں دیکھی ہیں۔ جو ان اونٹوں اور گھوڑوں پر سوار تھیں ان میں سے ہر شخص اس نیت اور اس ارادے کے ساتھ آیا ہوا ہے کہ میں مٹ جاؤں گا۔ مگر ناکام و نامراد واپس نہیں جاؤں گا۔ ان میں سے ہر شخص کا چہرہ بتا رہا ہے کہ وہ سب کے سب یا تو خود فنا ہو جائیں گے یا تم کو فنا کر دیں گے۔ پس یہ مت خیال کرو کہ یہ لڑائی ویسی ہی ہوگی۔ جیسے عام لڑائیاں ہوتی ہیں۔ بلکہ یہ ایک نہایت ہی اہم اور فیصلہ کن جنگ ہوگی۔ اور یا تو وہ تمہیں فنا کر دیں گے۔ اور اگر وہ تمہیں فنا نہ کر سکے تو وہ خود سب کے سب ڈھیر ہو جائیں گے۔ مگر میدان جنگ سے اپنا قدم پیچھے نہیں ہٹائیں گے اور ایسی قوم کو دبانا ہی مشکل ہوتا ہے۔ جس کا ہر فرد مرنے کے لئے تیار ہو۔ یہ کیسا شاندار فقرہ ہے۔ جو اس کی زبان سے نکلا کہ مسلمانوں میں سے ہر شخص اپنے گھر سے اسی نیت اور اسی ارادہ کے ساتھ نکلا ہے۔ کہ میں فتح یا موت میں سے ایک چیز کو حاصل کئے بغیر واپس نہیں لوٹوں گا۔ کیا مختصر سے فقرہ میں اس نے ان تمام قلبی جذبات کا اظہار کر دیا ہے جو مسلمانوں کے قلوب میں موجزن ہو رہے تھے۔ یہ فقرہ ان بڑے تاریخی فقرات میں سے ہے جو ہمیشہ یاد رکھے جانے کے قابل ہیں۔ کہ اے میرے بھائیو! میں نے آدمی نہیں دیکھے بلکہ موتیں دیکھی ہیں۔ جو اونٹوں اور گھوڑوں پر سوار تھیں۔ پھر دیکھ لو وہی ہوا جو اس نے کہا تھا۔ وہ واقعہ میں موتیں بن کر ظاہر ہوئے یا تو وہ مر گئے یا انہوں نے کفار کو مار دیا۔

(مشعل راہ جلد اول ص 123)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

☆ مکرمہ آمنہ حفیظ صاحبہ دارالرحمت وسطی کے بیٹے انصر احمد کاہلوں صاحب ابن مکرم حفیظ احمد صاحب کاہلوں مرحوم بعمر 24 سال مورخہ 2 جولائی 2004ء کو ریلوے پھاٹک سانگلہ ہل پر ٹرین کے ساتھ کار کے حادثے میں وفات پا گئے۔ انصر احمد کے ساتھ ان کے دوست ندیم احمد صاحب وڑائچ بھی اس حادثے میں اللہ کو پیارے ہو گئے۔ مرحوم کی نماز جنازہ مکرم مبشر احمد صاحب کاہلوں نے بعد نماز فجر بیت المبارک ربوہ میں پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد قبر تیار ہونے پر دعا بھی انہوں نے ہی کرائی۔ انصر احمد کاہلوں صاحب مکرم عزیز احمد صاحب کاہلوں چھور چک 117 ضلع شیخوپورہ کے پوتے اور مکرم سلطان احمد بٹ صاحب 83 چک ضلع شیخوپورہ کے نواسے تھے۔ انصر احمد اپنی ماں کے اکلوتے بیٹے تھے اور ان کی والدہ جوانی میں ہی بیوہ ہو گئی تھیں۔ اب اپنے جوان بیٹے کی وفات کے صدمہ سے نڈھال ہیں وہ اپنے بیٹے کی مغفرت اور اپنے لئے صبر و استقامت کے لئے خصوصی دعا کی درخواست کرتی ہیں۔

کامیابی

✪ مکرم حمایت حسین مسعود صاحب آرکیملک کینیڈا لکھتے ہیں۔ میرے بیٹے وجاہت عظیم مسعود صاحب نے اس سال گریڈ 12 میں اپنے ہائی سکول میں ٹاپ اسٹوڈنٹ کا اعزاز پایا ہے۔ کوئین الزبیتھ II نے اونٹاریو کینیڈا میں ٹاپ اسٹوڈنٹ کیلئے اسکالرشپ کا اعلان کیا تھا جس میں ان کو چنا گیا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ مزید ترقیات سے نوازے اور میرے بیٹے کو خادم دین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

✪ مکرم محمد آصف طاہر صاحب مربی سلسلہ نارتھ کراچی لکھتے ہیں۔ خاکسار کے خسر مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب آف ٹنڈو غلام علی ضلع بدین کا بائی پاس آپریشن آغا خان ہسپتال میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہو گیا ہے۔ ان کی جلد شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

✪ مکرم سید شاہد احمد شاہ صاحب کارکن امور خارجہ صدر انجمن احمدیہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم سید فوز العظیم محسن صاحب آف جرمنی کچھ عرصہ سے گردوں میں انفیکشن کی وجہ سے علیل ہیں۔ اب طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔ احباب جماعت سے صحت کاملہ و عاجلہ اور درازی عمر کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان داخلہ

✪ یونیورسٹی لاء کالج پنجاب یونیورسٹی قائد اعظم کیمپس لاہور نے ایل ایل ایم ڈگری پروگرام میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 11 اکتوبر 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 26 ستمبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

✪ کراچی یونیورسٹی شعبہ بصری علوم نے بیچلرز ان ڈیزائن، فائن آرٹس اور آرکیٹیکچر میں داخلے کا اعلان کیا ہے فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 6 اکتوبر 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 26 ستمبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

✪ یونیورسٹی آف کراچی ڈیپارٹمنٹ آف کمپیوٹر سائنس نے درج ذیل پروگرامز میں داخلے کا اعلان کیا ہے (i) بی ایس (سی ایس) (ii) ایم سی ایس (iii) پی جی ڈی (iv) بی ایس (ایس ای) بیچلر پروگرام میں داخلے کی آخری تاریخ 5 اکتوبر 2004ء ہے اور ماسٹر پروگرام میں داخلے کی آخری تاریخ 8 نومبر 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 26 ستمبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

✪ نیشنل کالج آف آرٹس لاہور نے سیشن 2005-06ء کے لئے ایم اے (آنرز) ویژول آرٹ میں داخلے کا اعلان کیا ہے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 26 اکتوبر 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 26 ستمبر 2004ء ملاحظہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

شکریہ احباب

✪ مکرم رضی اللہ وڑائچ صاحب (ر) مینیجر یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ مقیم ناصر آباد ربوہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کی چھوٹی ہمشیرہ مکرمہ رقیہ پیر صاحبہ اہلیہ مکرم پیر حبیب الرحمن صاحب آف بیت الفضل سانگھڑ حال فلاڈلفیا امریکہ مورخہ 12۔ اگست 2004ء کو فلاڈلفیا میں بعمر 54 سال وفات پا گئی تھیں۔ آپ کی وفات پر کثرت سے احباب جماعت نے خاکسار کے گھر تشریف لا کر ہماری ڈھارس بندھائی اور اظہار ہمدردی کیا۔ اسی طرح بذریعہ ٹیلی فون، فیکس، ای میل اور خط کے ذریعہ بھی بعض احباب و خواتین نے تعزیت کی۔ خاکسار اس محبت اور ہمدردی پر روزنامہ الفضل کے ذریعے ان تمام احباب کا تہہ دل سے ممنون ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

پبلشر آغا سیف اللہ ' پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

جماعت کے عالمگیر پھیلاؤ میں ایم ٹی اے جماعت کی اجماعیت کا کردار ادا کر رہا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا جاری کردہ فیضان ایم ٹی اے

حضور رحمہ اللہ نے ذاتی محنت سے ایم ٹی اے کو پروان چڑھایا

غلام مصطفیٰ تبسم صاحب

جدید سائنسی ذرائع کو دین حق کی خدمت اور اشاعت کے لئے استعمال کرنے کا آغاز تو فونوگراف سے حضرت مسیح موعود کے بابرکت دور میں شروع ہو چکا تھا۔

آواز آرہی ہے یہ فونو گراف سے
ڈھونڈو خدا کو دل سے نہ لاف و گزاف سے

پھر یہ فونوگراف مختلف شکلیں بدلتا چلا گیا اور 1926ء میں برطانوی سائنسدان جان لوگیگی بیرڈ نے تصویر کی ریڈیائی ترسیل کا کامیاب کارنامہ سرانجام دیا۔ لوگیگی ہی کے تخلیق کردہ ٹیلی ویژن سسٹم پر دنیا کا پہلا ٹیلی ویژن پروگرام نشر ہوا مگر لوگیگی کے بعد آج کے ٹیلی ویژن کو اس کی موجودہ شکل ایک امریکی موجد ڈاکٹر ولادی میر کے زوریکن نے 1929ء میں دی۔ ٹیلی ویژن کی دنیا میں انقلاب 1950ء کی دہائی میں آیا جب رنگین ٹیلی ویژن نشریات کا آغاز ہوا۔ بلاشبہ یہ سب ترقیات ازل سے خدا تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کے لئے مقدر کر رکھی تھیں۔ اس کا باقاعدہ مربوط نظام خلافت رابعہ میں حضور کی ذاتی محنت، کوشش اور شبانہ روز دعاؤں سے قائم ہوا۔ ابتداء میں حضور کے خطبات کے آڈیو کیسٹ آتے اور ہر محلہ کی ہر بیت الذکر میں سنانے کا انتظام ہوتا۔ دنیا کے ہر خطے میں پھیلے ہوئے احمدیوں تک آڈیو کیسٹس کے ذریعہ اپنے پیارے امام کے ارشادات پہنچتے اور ایک نظام کے تحت احباب جماعت اس پیغام کو سنتے پھر اللہ تعالیٰ نے جماعت پر مزید فضل فرماتے ہوئے ویڈیو کیسٹس کے نظام سے جماعت کو سرفراز فرمایا جس کے ذریعہ امام وقت کی آواز اور شکل مبارک پوری دنیا میں پھیلے ہوئے احمدی گھرانوں تک پہنچنے لگے۔ حضور پرنور کی آواز گھر گھر سے نشر ہونے لگی اور اس طرح خلیفہ وقت اور افراد جماعت کے مابین ربط باہم کا مؤثر نظام قائم ہوگیا۔

اس دور میں ایک انقلابی قدم MTA کا قیام تھا۔ شروع میں خطبہ جمعہ کا انتظام ہوا پھر چھ گھنٹے روزانہ کی نشریات شروع ہوئیں اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے دنیا کے گوشہ گوشہ میں چوبیس گھنٹے بغیر تعطل کے بلاناغہ دینی تعلیمات پہنچنے لگیں اور یوں حضرت مسیح موعود کا الہام ”میں تیری دعوت کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا“ کی سچائی ایک اٹل حقیقت بن گئی۔

احمدیہ ٹیلی ویژن نے کل عالم میں پھیلی ہوئی احمدیہ جماعت کی نظریاتی وحدت کو عملی وحدت میں بدل دیا ہے۔ ملکوں میں پھیلے ہوئے احمدی ایک مالا میں پروئے گئے ہیں۔ پیشگوئیوں کے مطابق مشرق و مغرب میں بسے احمدی ایک دوسرے کو دیکھ اور سن رہے ہیں، محبتیں بڑھ رہی ہیں۔ دکھ بانٹے جا رہے ہیں اور تمام عالم احمدیت ایک خاندان کی شکل اختیار کر گیا ہے۔ اور ان کی تمام اہم تقریبات عالمگیر ہوگئی ہیں۔

ایم ٹی اے کی تاریخ

احمدیہ ٹیلی ویژن کا نظام جماعت احمدیہ کے لئے محض ایک سائنسی ایجاد نہیں۔ خلافت احمدیہ کی صداقت کا زبردست نشان ہے۔ یہ محض ایک تکنیکی پروگرام نہیں امام اور جماعت کے باہمی تعلق اور بے پناہ محبتوں کا مظہر ہے۔ اس ٹی وی کی نس نس میں قربانیوں اور عقیدتوں کا زندہ لہو دوڑتا ہے۔

حضرت مسیح موعود کے زمانے سے امام اور جماعت کے مابین پیار کے ایسے اٹوٹ رشتے ہیں جو باہمی دید سے تسکین پاتے ہیں اور صوتی لہروں سے قرار پکڑتے ہیں۔ جماعت آغاز ہی سے اپنے امام کو دیکھنے اور سننے کی مشتاق رہی ہے اور اس میں ہمیشہ زیادتی ہی ہوئی ہے۔ کمی کا کوئی عنصر نہیں لیکن ایک انسان کا دیدار اور سماعت کلام ایک محدود فاصلے سے ہو سکتی ہے۔ غیر معمولی فاصلوں کے لئے سائنسی ذرائع اختیار کرنے پڑتے ہیں اور یہ بھی خدا تعالیٰ کا عجیب فضل ہے کہ جوں جوں جماعت میں وسعت پیدا ہوتی چلی گئی اللہ تعالیٰ وہ تمام مطلوبہ ذرائع میسر فرماتا رہا۔

پہلا جلسہ سالانہ

یہ 27 دسمبر 1891ء کا دن ہے۔ جماعت احمدیہ کا پہلا جلسہ سالانہ منعقد ہو رہا ہے۔ بیت اقصیٰ قادیان میں 75 افراد ہمہ تن گوش ہو کر حضرت مسیح موعود کا کلام سن رہے ہیں۔

25 مارچ 1910ء

جماعت احمدیہ کا دسمبر 1909ء کا جلسہ سالانہ 25 تا 27 مارچ 1910ء کو منعقد ہوا۔ اس کے شرکاء 3000 سے زائد تھے۔ 25 مارچ کو جمعہ اور کثرت مخلوق کی وجہ سے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی آواز دور تک نہیں پہنچ سکتی تھی اس لئے آپ نے 4 افراد کو مقرر کیا تاکہ وہ آپ کے مبارک کلمات آگے پہنچاتے رہیں۔ سلسلہ احمدیہ کی تاریخ میں یہ پہلا موقعہ تھا جب ایسا انتظام کرنا پڑا۔ (تاریخ احمدیت جلد 4 ص 335)

اس کے بعد حسب حالات یہ سلسلہ جاری رہا یہاں تک کہ 1936ء کے جلسہ سالانہ پر پہلی دفعہ لاؤڈ سپیکر استعمال کیا گیا۔ اس جلسہ کی حاضری 25000 سے زیادہ تھی۔

1937ء کے جلسہ سالانہ مستورات پر حضرت مصلح موعود کی تمام تقاریر بذریعہ لاؤڈ سپیکر مردانہ جلسہ گاہ سے سنی گئیں۔

7 جنوری 1938ء کو بیت اقصیٰ قادیان میں پہلی دفعہ لاؤڈ سپیکر لگا اور حضرت مصلح موعود نے اس کے ذریعہ خطبہ ارشاد فرمایا۔

19 فروری 1940ء کو حضرت مصلح موعود کی اپنے عقائد کے بارہ میں تقریر بمبئی ریڈیو اسٹیشن سے پڑھ کر سنائی گئی۔

25 مئی 1941ء حضرت مصلح موعود نے لاہور ریڈیو اسٹیشن سے عراق کے حالات پر تبصرہ کے موضوع پر تقریر فرمائی جسے دہلی اور لکھنؤ کے ریڈیو اسٹیشنز نے بھی نشر کیا۔

دسمبر 1980ء جلسہ سالانہ پر آنے والے غیر ملکی وفود کے لئے غیر زبانوں میں تراجم کا انتظام کیا گیا۔

یکم جنوری 1985ء ناروے کے سٹیٹ ریڈیو سٹیشن سے جماعت احمدیہ کا مستقل پروگرام نشر ہونا شروع ہوا۔

24 مارچ 1989ء احمدیت کی دوسری صدی کا پہلا خطبہ جمعہ ماریشس اور جرمنی میں بذریعہ ٹیلی فون براہ راست سنایا گیا۔

18 جنوری 1991ء حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا خطبہ جمعہ انگلستان سمیت 6 ممالک میں سنایا گیا یعنی جاپان، جرمنی، ماریشس، امریکہ، ڈنمارک۔

23 جون 1991ء حضور کا خطبہ عید الاضحیٰ 24 ممالک میں سنایا گیا۔

جولائی 1991ء جلسہ سالانہ انگلستان پر حضور کے خطابات 11 ممالک میں براہ راست سنے گئے۔ ان کا سات زبانوں میں ترجمہ کیا گیا۔

31 جنوری 1992ء حضور کا خطبہ پہلی دفعہ مواصلاتی سیارہ کے ذریعہ براعظم یورپ میں دیکھا اور سنا گیا۔

جولائی 1992ء جلسہ سالانہ انگلستان براہ راست ٹیلی ویژن پر دکھایا گیا۔

21 اگست 1992ء حضور کے خطبات جمعہ سیٹلائٹ کے ذریعہ چار براعظموں میں نشر ہونا شروع ہوئے یعنی یورپ، ایشیا، افریقہ، آسٹریلیا۔

1993ء شمالی امریکہ میں سیٹلائٹ کے ذریعہ حضور کے خطبات کی باقاعدہ ٹرانسمیشن کا آغاز ہوا۔

7 جنوری 1994ء سے باقاعدہ...... ٹیلی ویژن احمدیہ کی روزانہ سروس کا آغاز ہوا اور یورپ میں تین گھنٹے روزانہ اور ایشیا اور افریقہ میں روزانہ بارہ گھنٹے کے پروگرام نشر ہونا شروع ہوئے۔

1994ء جماعت احمدیہ امریکہ اور کینیڈا کی مشترکہ کاوشوں سے قائم ہونے والے ارتھ اسٹیشن کا قیام عمل میں آیا۔

1995ء انٹرنیٹ پر احمدیہ ویب سائٹ قائم ہوئی اور 1996ء میں اس نے حضرت صاحب کا خطبہ جمعہ نشر کرنا شروع کر دیا۔

یکم اپریل 1996ء

ایک سنگ میل

اس تاریخی دن ایم ٹی اے کی 24 گھنٹے کی نشریات کا آغاز ہوا۔ اس موقعہ پر لندن میں ایک بہت پر مسرت تقریب منعقد ہوئی۔ جس سے حضور نے خطاب فرمایا اور ایم ٹی اے کی تاریخ، مقاصد اور درپیش مشکلات اور افضال الٰہی پر جذب وکیف کے عالم میں وجد آفریں خطاب فرمایا۔ یہ خطاب تمام دنیا کی جماعتوں نے براہ راست سنا اور اس دن کو جشن کے طور پر منایا۔

21 جون 1996ء

اس نادر نظام نے ایک اور اہم موڑ لیا۔ حضور کے سفر کینیڈا کے موقعہ پر دوطرفہ رابطوں کا سلسلہ شروع ہوا۔ اس طرح کہ انگلستان میں حضور کا خطبہ نشر ہو رہا تھا اور لندن کی تصاویر کینیڈا پہنچ رہی تھیں اور تمام دنیا کے احمدی ان دونوں تصاویر کو بیک وقت دیکھ کر حمد و ثنا کر رہے تھے۔

7 جولائی 1996ء

یکم اپریل 1996ء سے شروع ہونے والی 24 گھنٹے کی نشریات سے مشرق وسطیٰ کے بعض ممالک اور افریقہ اور مشرق بعید کے ممالک محروم تھے۔

7 جولائی 1996ء سے گلوبل بیم کے ذریعہ ان ممالک تک بھی ایم ٹی اے کی نشریات پہنچانے کا انتظام ہوگیا۔ اس سلسلہ میں محمود ہال لندن میں ایک نہایت مبارک تقریب ہوئی جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی موجودگی میں افریقن احباب، بچوں،

نوجوانوں اور مستورات نے اللہ تعالیٰ کی تسبیح وتحمید پر مشتمل گیت گائے اور افریقن ممالک سے اس دن کے لئے تیارکردہ خصوصی پروگرام دکھائے گئے۔

(الفضل انٹرنیشنل 19 جولائی 1996ء)

ایم ٹی اے کی برکات

عالمی جمعہ

جمعہ کا جماعت احمدیہ سے خاص تعلق ہے اور درحقیقت جمعہ کی جو برکات حضرت مسیح موعود کے ذریعہ جماعت احمدیہ نے پائی ہیں دوسروں کو اس کا عشر عشیر بھی حاصل نہیں۔

آج ساری دنیائے احمدیت، احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے ذریعہ حضرت امام جماعت احمدیہ کے خطبہ جمعہ کو سنتی ہے اور باوجود اس کے کہ شرعی پابندیوں کی وجہ سے ہر مقام کی جماعت جمعہ الگ ادا کرتی ہے مگر اصلی اور حقیقی خطبہ وہی ہوتا ہے جو امام وقت ارشاد فرماتا ہے۔ اور درحقیقت جمعہ ہی وہ مرکزی نکتہ ہے جس نے احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کی بنیاد فراہم کی اور یہ دن کل عالم کے احمدیوں کے لئے جشن کا دن ہوتا ہے۔ جب ان کا امام براہ راست ان سے مخاطب ہوتا ہے اس نے محبتوں کو ایک نئی جلا اور رونق بخشی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اس کا تذکرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"جب سے ٹیلی ویژن کے ذریعہ جماعت احمدیہ عالمگیر سے رابطہ قائم ہوا ہے جمعہ جو پہلے ہی پیارا لگا کرتا تھا اور بھی زیادہ پیارا لگنے لگ گیا ہے اور یہ صرف میرا حال نہیں سب دنیا میں تمام جماعت احمدیہ کے افراد، مردوں، عورتوں، بڑوں، چھوٹوں کا ایک ہی حال ہے۔ کثرت سے ایسے خطوط رہے ہیں کہ ہمیں تو اب جمعہ کا ایسا انتظار رہنے لگا ہے۔ جیسے پہلے کبھی نہیں تھا۔ یہ تعلق دوطرفہ ہے یک طرفہ نہیں اور حقیقت یہ ہے کہ دنیا میں اس پہلو سے بھی حضرت اقدس مسیح موعود کی قائم کردہ یہ جماعت بے مثل ہے۔ دنیا کی کوئی جماعت ایسے گہرے دوطرفہ تعلق کی کوئی مثال دنیا میں پیش نہیں کرسکتی اور پھر اتنے وسیع پیمانہ پر کہ پانچ براعظموں میں 130 سے زائد ملکوں (یہ اب خدا کے فضل سے سات براعظموں کے تمام ممالک میں نشریات 24 گھنٹے بغیر تعطل کے جاری ہیں) میں خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ جمعہ کے دن (-) محبت سے بیک وقت احمدی دل دھڑک رہے ہوتے ہیں۔

عالمی جلسہ سالانہ

جمعہ کے عالمی اجتماع کی ایک وسیع شکل جلسہ سالانہ کی شکل میں ظاہر ہوتی ہے۔ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ جو ربوہ میں منعقد ہوتا تھا اسے صرف ربوہ میں موجود لوگ دیکھ سکتے تھے اس جلسہ پر 1984ء سے اب تک حکومت کی طرف سے پابندی ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے اس کے متبادل جو نظام عطا فرمایا ہے اس میں کل عالم شریک ہوتا ہے۔

چنانچہ جلسہ سالانہ برطانیہ پہلی مرتبہ سیٹلائیٹ کے ذریعے عالمی طور پر 1992ء میں دیکھا گیا اور جلسہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے تمام خطبات نشر کئے گئے۔ اسی طرح 1996ء سے خدا کے فضل سے جلسہ کی پوری کارروائی نشر کی جارہی ہے جو کل عالم میں پھیلے ہوئے کروڑوں احمدی اپنے اپنے گھروں میں دیکھ اور سن رہے ہیں اس کے علاوہ جلسہ سالانہ جرمنی، کینیڈا، امریکہ اور دیگر ممالک جہاں بھی امام وقت خطاب فرماتے ہیں یہ تمام خطبات اور اس کے علاوہ بھی بہت سے پروگرام براہ راست نشر کئے جاتے ہیں۔

ایم ٹی اے اور دعوت الی اللہ

دنیا کے کئی علاقے ایسے ہیں جہاں ابھی تک جماعت احمدیہ کا کوئی مرکز، مشن یا مربی نہیں کہ وہاں سے نظام کو کنٹرول کیا جاسکے۔ اسی طرح ایسے ممالک بھی ہیں جہاں احمدیت کو اپنے عقائد کی اشاعت کرنے یا اعتراضات کا جواب دینے کی اجازت نہیں اور تمام زمینی راستے دعوت الی اللہ کے بند ہیں۔ ان حالات میں خدا تعالیٰ نے ایم ٹی اے کا یہ آسمانی رابطہ قائم فرمایا ہے جس کے آگے اب کسی قسم کی کوئی روک لگانا دشمن کے لئے ممکن نہیں۔ اب تو یہ آواز خدا تعالیٰ کے فضل سے آسمان سے اترتی اور کانوں اور آنکھوں کی راہ سے دلوں میں سرایت کرتی جارہی ہے۔

اعلیٰ ذوق کی ترویج

جب جھوٹ اور لغویات پر پابندی ہو تو اس کے نتیجہ میں لازماً نیکی اور حسن کا پہلو جلوہ گر ہوگا۔ چنانچہ احمدیہ ٹیلی ویژن بگڑے ہوئے مزاجوں کی درستی کرکے اعلیٰ ذوق کی ترویج کرتا ہے۔ یہ ہر ایک برائی کے نعم البدل کے طور پر حسن کے بیج بو کر اس کی نشوونما کرتا ہے۔ مثلاً ہیجان پیدا کرنے والی موسیقی کے متبادل یہ روح میں مسرت پیدا کرنے والے اعلیٰ نغمات پیش کرتا ہے۔ جس میں خدا کی توحید، رسول اللہ ﷺ کی عظمت اور اعلیٰ اخلاق کے پیغام سجے ہوتے ہیں یہ دنیا کا واحد ٹی وی ہے جو موسیقی کے بغیر چل رہا ہے۔

ایم ٹی اے کی خصوصیات

عریانی سے پاک

دنیا کا کوئی ٹیلی ویژن عورت کی نمائش کے بغیر جاری رہنے کا تصور بھی نہیں کرسکتا اور مسلسل زیادہ سے زیادہ عریانی پھیلتی جارہی ہے اور شریف گھرانوں کے لئے ٹی وی کے آگے بیٹھنا ناممکن ہوتا جارہا ہے۔ مگر ایم ٹی اے دنیا کا واحد ٹیلی ویژن ہے جس پر احمدی عورتیں اپنے پروگرام پیش کرتی ہیں مگر پردہ کی رعایت کے ساتھ اور حیاء سے جھکی ہوئی نگاہوں کے ساتھ۔ یہ پروگرام نہ صرف عورتوں اور بچوں کی تعلیم وتربیت کے لئے ممد ومعاون ثابت ہورہے ہیں۔ بلکہ دیکھنے والوں میں بھی حیاء اور شائستگی کو فروغ مل رہا ہے۔ اور معزز گھرانے اطمینان کے ساتھ یہ پروگرام دیکھ سکتے ہیں۔

میک اپ سے پاک

ہر ٹیلی ویژن کا ایک بہت اہم شعبہ میک اپ ہوتا ہے جس میں لوگوں کو سجا سنوار کر حسب ضرورت پیش کیا جاتا ہے اور بیسیوں افراد اس شعبے میں کام کرتے ہیں۔ اور لاکھوں روپے خرچ کئے جاتے ہیں۔ اور یہ بھی جھوٹ کی ایک قسم ہے۔ لیکن احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل میک اپ وغیرہ سے کلی طور پر پاک ہے۔ میک اپ صرف عورتوں کا ہی نہیں بلکہ مردوں کا بھی کیا جاتا ہے اور عام طور پر یہ سمجھا جاتا ہے کہ ٹی وی سکرین پر آنے سے پہلے ہر شخص چاہے مرد ہو یا عورت اس کا کچھ نہ کچھ میک اپ لازمی ہے۔ احمدیہ ٹیلی ویژن نے ثابت کردکھایا ہے کہ یہ محض بناوٹ اور تصنع ہے۔ انسان جس طرح ہے اس کو اسی طرح پیش کیا جاسکتا ہے۔

رضاکارانہ خدمات

عالمی ٹی وی کو چلانے کے لئے لکھوکھہا ڈالرز کی ضرورت ہے اور وسیع اور مستحکم مالی اداروں اور حکومتوں کے تعاون کے بغیر ٹیلی ویژن چند گھنٹوں کے لئے بھی چلانا مشکل ہے۔

مگر یہ ایک واحد ٹی وی ہے جو سوائے خدا کے اور کسی کے زیر احسان نہیں۔ اس کے تمام اخراجات احمدی چندوں سے پورا کرتے ہیں اور اخراجات کا ایک بہت بڑا حصہ ان دماغی اور عملی خدمات کی شکل میں ہے جو رضاکارانہ طور پر احمدی پیش کرتے ہیں۔

عالمی دعائیں

جماعتی تقاریب کے موقع پر حضور جو دعائیں کرواتے ہیں اس میں بھی پوری دنیا کے احمدی شریک ہوتے ہیں اور یہ دعا زمان ومکان کے ہر ذرہ کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے۔ زمین کے ہر خطہ سے ایک ہی وقت میں امام وقت کی اقتداء میں اٹھنے والی دعائیں حیرت انگیز انقلاب برپا کررہی ہیں۔

عالمی دعائے مغفرت

امام وقت کی دعا جو مرحومین اور ان کے ورثاء کے لئے تسکین قلب کا حکم رکھتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فضل سے جماعت احمدیہ کو تسکین کا یہ ذریعہ بھی حاصل ہے۔ حضور انور نے بیسیوں بلکہ سینکڑوں جنازے پڑھائے لیکن بعض ایسے خوش قسمت اور خدمت گزار بھی تھے۔ جن کی نماز جنازہ کی تقریب کو ایم ٹی اے نے نشر کیا اور کل عالم کے احمدی دعاؤں کے ساتھ اس میں شریک ہوئے ان میں سے ایک خوش قسمت وجود محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب بھی تھے۔ ان کا جنازہ 22 نومبر 1996ء کو لندن میں پڑھایا گیا اور کل عالم نے دیکھا اور دعاؤں میں شرکت کی۔

عالمی بیعت

مذہب کی تاریخ کا یہ بھی ایک نرالا واقعہ ہے کہ دنیا کے مختلف ملکوں میں بیٹھے ہوئے لاکھوں افراد ایک ہاتھ پر بیعت کررہے ہیں۔ یہ نظارہ بھی احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے ذریعہ ممکن ہوگیا ہے۔

پہلی مرتبہ عالمی بیعت جلسہ سالانہ قادیان 1991ء کے موقع پر ہوئی جس میں بیعت کرنے والے تو لندن میں حضور انور کے دست مبارک پر بیعت کررہے تھے مگر تمام دنیا نے اس نظارہ کو دیکھا اور شرکت کی۔

1993ء میں عالمی بیعت کا باقاعدہ مبارک سلسلہ جاری ہوا جو دو لاکھ سے شروع ہوکر 2001ء میں 8 کروڑ تک جا پہنچا۔ اس کی تفصیل یہ ہے۔

1993ء میں دو لاکھ
1994ء میں 4 لاکھ
1995ء میں 8 لاکھ
1996ء میں 16 لاکھ
1997ء میں 30 لاکھ
1998ء میں 50 لاکھ
1999ء میں ایک کروڑ
2000ء میں چار کروڑ

2001ء میں آٹھ کروڑ سے زائد اور 2002ء میں 2 کروڑ سے زائد پھل اللہ تعالیٰ نے احمدیت کی جھولی میں ڈالے۔

2003ء میں 9 لاکھ افراد نے اس تقریب کے ذریعہ احمدیت میں شرکت کی سعادت پائی۔

2004ء میں 3 لاکھ سے زائد سعید روحوں کو جماعت احمدیہ میں شمولیت کی سعادت نصیب ہوئی۔

یہ سب نظارے ایم ٹی اے نے پہلے بھی دکھائے اور اب بھی دکھائے گا۔ انشاء اللہ

اس عالمی بیعت میں دنیا کے بیسیوں قوموں کے درجنوں زبانیں بولنے والے لوگ بیک وقت حضرت خلیفۃ المسیح کے ہاتھ پر بیعت کرکے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوتے ہیں۔ یہ ایک مسحور کن نظارہ ہے۔ جس کی روحانی لذت اور تاثیر کو صرف محسوس کیا جاسکتا ہے۔ الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں۔

عالمی تمدن

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام چونکہ دنیا کے ہر خطہ سے بن کر آرہے ہیں اس لئے ہر قوم اپنی اپنی تاریخ، ثقافت اور قومی ہیروز کے تذکروں پر مشتمل پروگرام بھجوا رہی ہے۔ جس کے نتیجہ میں ایک نئی دنیا تخلیق ہورہی ہے۔ نیشنلزم کا محدود تصور مٹ رہا ہے اور عالمی وحدت اس کی جگہ لے رہی ہے۔

احمدیہ ٹیلی ویژن کے ذریعہ ہر ملک کا تمدن اور خوبیاں اجاگر کی جارہی ہیں۔ ان کی موجودہ تعلیمی، اقتصادی، صنعتی صورت حال پر روشنی ڈالی جارہی ہے۔

باقی صفحہ 5 پر

غزل

نہ گراؤ اشک بھی آنکھ سے نہ لبوں سے نکلے کراہ بھی
جو زمینِ دل میں دبی رہی ہوئی بارور وہی آہ بھی

مرا ہاتھ تھام لے رہبرا مجھے منزلوں کا نہیں پتہ
ہیں بڑی کٹھن یہ مسافتیں بڑی پیچدار ہے راہ بھی

ہیں قدم قدم نئے مرحلے' نئی الجھنیں' نئے مسئلے
مجھے چاہئے ترا فضل بھی ترا لطف تیری پناہ بھی

یہ نجوم و شمس و قمر سبھی ترا آئینہ ہیں بنے ہوئے
ہیں تری ہی راہ دکھا رہے گُل و برگ بھی پر کاہ بھی

یہ غبار سا ہے چڑھا ہوا جو افق پہ کاش چھٹے ذرا
کہ یہ تیرہ بخت بھی دیکھ لیں ترا مہر بھی تیرے ماہ بھی

نہ زباں پہ شکوے ہوں نہ گلے کہ بڑھیں گے اس سے تو فاصلے
جو انا نہ بیچ سے جا سکی تو نہ ہو سکے گا نباہ بھی

جو جہاں میں آیا تھا پھول سا وہ گیا تو ماندہ تھکا ہوا
تھا بڑا نڈھال وجود بھی بڑی مضمحل تھی نگاہ بھی

کبھی یورشیں ہیں ہموم کی کبھی مسئلوں کا ہجوم ہے
کبھی دل کی بستی کو گھیر لیتی ہے وسوسوں کی سپاہ بھی

یہ نہیں کہ اب وہ وفا نہیں' نہیں ایسا کچھ تو ہوا نہیں
ہے مگر بجا ترے ساتھ ہی رہی دل میں دنیا کی چاہ بھی

میں بھٹک بھٹک کے قدم قدم پھری ہوں تری ہی تلاش میں
مری دلگدازی کی کیفیت مرے پیار کی ہے گواہ بھی

مرے چارہ گر ذرا جلد آ مرا دل ہے پھوڑا بنا ہوا
مرے درد کا بھی علاج کر مرے حوصلے کو سراہ بھی

اُنہیں زندگی کی نوید دے جنہیں مار ڈالا ہے ہجر نے
دل ریزہ ریزہ لئے ہوئے جو پڑے ہیں چشم براہ بھی

کبھی اپنی دید کرایئے، ذرا دل کی آس بندھایئے
کبھی مسکرا کے نظر بھی ہو کوئی بات گاہ بگاہ بھی

مری روح تو، مری جان تو، مری آس تُو مرا مان تو
مرا ذوق بھی، مرا شوق بھی، مری آرزو مری چاہ بھی

کوئی بدگمان یہ کہہ نہ دے ہے کہاں جسے تھے پکارتے
کرو بے بسی کو نہ مشتہر نہ عیاں ہو حالِ تباہ بھی

مری فرد جرم جو لکھ رہے ہیں فرشتے ان سے یہ عرض ہے
مری حسرتیں بھی شمار ہوں جو لکھے ہیں میرے گناہ بھی

صاحبزادی امۃ القدوس

بقیہ صفحہ 4

قابل دید اور تفریحی مقامات کی سیر گھر بیٹھے کی جا سکتی ہے۔ ان کے کھانے، لباس سے واقفیت ہو رہی ہے اور ان سب کے امتزاج سے عالمی دینی طرز فکر نشوونما پا رہا ہے۔

تاریخ احمدیت

احمدیت کی سوسالہ تاریخ اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور رحمتوں سے بھرپور ہے۔ جو ہر ملک میں قربانیوں اور استقامت کے لہو رنگ پانی سے سرسبز ہوتی رہی ہے۔ یہ تاریخ بار بار تقاریر سوال و جواب اور دستاویزی فلموں کے ذریعہ دہرائی جارہی ہے۔ تاریخ احمدیت پر مشتمل کوئز پروگراموں کا سلسلہ جاری ہے۔ جو پرانی اور نئی نسل اور دیگر شائقین کے لئے بہت دلچسپی کا موجب بن رہا ہے۔

عالمی تحریکات

اسی ایم ٹی اے کے ذریعہ قدرت ثانیہ کی نئی تحریکات تمام احمدی امام وقت کی زبان مبارک سے سنتے ہیں اور علم و عمل کی نئی راہیں متعین ہوتی ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے وہ خطبات جو ایم ٹی اے کے قیام سے پہلے کے ہیں وہ بھی دوبارہ نشر کئے جارہے ہیں اور تازہ خطبات بھی وقفے وقفے سے دہرائے جاتے ہیں تاکہ امام وقت کا کوئی پیغام متبعین سے اوجھل نہ رہے۔ خلافت خامسہ میں بھی یہ سلسلہ پہلے کی طرح جاری وساری ہے۔

عالمی نعرے

جماعت احمدیہ عالمگیر کے جلسوں اور دیگر تقریبات کے موقع پر اللہ اور رسول ﷺ کی عظمت کے جو گیت گائے جاتے ہیں کل عالم احمدیت ان میں شامل ہو جاتا ہے اور زمین کے ہر خطے میں وہی گیت ساتھ ساتھ گائے جارہے ہوتے ہیں۔ یہ عالمی نعرے عجیب جوش و جذبے کا سماں پیدا کرتے ہیں اور غیروں پر اس حمد اور درود شریف کا غیر معمولی اثر ہوتا ہے۔

ایک نیک خواہش کی یاددہانی

☆سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے یہ نیک خواہش ظاہر فرمائی تھی کہ جن گھرانوں کو ان کے عزیز و اقارب ممالک بیرون سے مالی امداد بھیجتے ہیں۔ اس رقم سے بھی وہ گھرانے چندہ تحریک جدید ادا کریں۔ اب جبکہ تحریک جدید کا سال ختم ہونے کو ہے اور وصولی کا معتدبہ حصہ باقی ہے۔ اس نیک خواہش کی طرف بھی توجہ فرمائی جائے اور سال رواں کو کامیاب و بامراد بنانے کے ثواب میں شریک ہونے کی کوشش فرمائی جائے۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 37768 میں قانتہ گلزار زوجہ ڈاکٹر گلزار احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 15-9-1969 (تقریباً 35 سال) بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاک بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-11-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قانتہ گلزار گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد بشیر احمد 79 پاک بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر گلزار احمد ولد محمود احمد 79۔ پاک بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

مسل نمبر 37769 میں ممتاز شیریں بیوہ فیض احمد خاں رائے قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 7 تولے مالیتی -/48000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔ بیٹا ماہوار اوسطاً -/5000 روپے دیتا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ممتاز شیریں گواہ شد نمبر 1 انوار الحق ولد محمد ظفر اللہ خاں 14/7 آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد بھٹی وصیت نمبر

مسل نمبر 37779 میں بشریٰ منور بنت چوہدری منور علی خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 11۔ سویٹ ہوم لینڈ ضلع کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ منور گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218 گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالباسط ولد چوہدری عبدالحمید C-13/10 ملیر کالونی کراچی نمبر 37

مسل نمبر 37780 میں فوزیہ بشریٰ بنت بشارت احمد دہڑوی قوم بھنڈر پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 100۔ گلشن حاجی ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات قیمت اندازاً -/1800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 عاطف شہزاد دہڑوی ولد بشارت احمد دہڑوی 100۔ گلشن حاجی ماڈل کالونی کراچی گواہ شد نمبر 2 کاشف شہزاد دہڑوی ولد بشارت احمد دہڑوی 100 گلشن حاجی ماڈل کالونی کراچی

مسل نمبر 37781 میں عمران احمد تبسم ولد نبی احمد قوم راجپوت پیشہ معلم وقف جدید عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ رلدو ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3560 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-6-2004 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران احمد تبسم گواہ شد نمبر 1 شکیل اختر شاہد ولد محمد رمضان تخت ہزارہ ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ظفر وصیت نمبر 32940

مسل نمبر 37782 میں رشید احمد ولد غلام احمد قوم لاشاری پیشہ الیکٹریشن واپڈا عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گدو بیراج واپڈا کالونی ضلع جیکب آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین ساڑھے بارہ ایکڑ واقع چک نمبر 32 ڈیرہ نواب صاحب ضلع بہاولپور مالیتی اندازاً 2 لاکھ روپے صرف۔ (اس وقت اس زمین سے کوئی آمد نہیں ہو رہی ہے)۔ 2۔ مکان رہائشی واقع احمد پور شرقیہ رقبہ 7 مرلہ مالیتی -/150000 روپے تقریباً۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5400 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رشید احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری عطاء الرحمٰن محمود ابن چوہدری محمد طفیل 5/1 دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ججہ ولد بشیر احمد ججہ 8/9 دارالصدر غربی لطیف ربوہ

مسل نمبر 37783 میں شریف احمد اصغر ولد مکرم عبدالحمید صاحب مرحوم قوم آرائیں پیشہ تجارت دوکان عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق آباد شہر ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 3 مرلہ واقع الیاس کالونی گلی نمبر 5 صادق آباد شہر مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شریف احمد اصغر گلی نمبر 5 الیاس کالونی صادق آباد شہر گواہ شد نمبر 1 گلزار احمد ولد عبدالرشید چک نمبر 99/P بستی قندھارا سنگھ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ابڑو وصیت نمبر 30656

مسل نمبر 37770 میں شازیہ رائے بنت فیض احمد خاں رائے مرحوم قوم راجپوت منہاس پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاک بلاک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-12-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 2 تولے تقریباً۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ رائے گواہ شد نمبر 1 محمد یونس خالد وصیت نمبر 20613 گواہ شد نمبر 2 میاں عبدالحفیظ خالد وصیت نمبر 30592

مسل نمبر 37771 میں ربیعہ کوشل منہاس بنت فیض احمد خاں رائے مرحوم قوم راجپوت منہاس پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 451۔ پاک بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-12-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی ایک تولہ اس کے علاوہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ربیعہ کوشل منہاس گواہ شد نمبر 1 انوار الحق ولد محمد

ظفراللہ خاں 14/7 آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد بھٹی وصیت نمبر 23129

مسل نمبر 37772 میں شازیہ باسط خان زوجہ عبدالباسط خان قوم افغان پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 144۔ آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-12-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 126 گرام مالیتی اندازاً -/78000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/55000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ باسط خان گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اقبال ہاشمی ولد الحاج سید علی ہاشمی 143/4۔ آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 2 انوارالحق ولد محمد ظفر اللہ خان 14/7 آصف بلاک اقبال ٹاؤن لاہور

مسل نمبر 37773 میں سلمیٰ فرخ زوجہ فرخ ندیم خان قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 20/7۔ آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/35000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی 21 تولہ مالیتی -/150000 روپے۔ 3۔ سیونگ سرٹیفکیٹ مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سلمیٰ فرخ گواہ شد نمبر 1 فرخ ندیم خان ولد محمد اشرف خان ڈیریانوالہ تحصیل و ضلع نارووال گواہ شد نمبر 2 اقبال احمد ولد اللہ داد خاں 20/7 آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

مسل نمبر 37774 میں نجیب احمد ولد اعظم علی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 231/E نادر آباد نمبر 2 بیدیاں روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-1-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000+2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ + ٹیوشن فیس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نجیب احمد گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد فاروق ولد چوہدری نذیر احمد مرحوم E-111 گلی نمبر 4 گلشن علی کالونی لاہور کینٹ گواہ شد نمبر 2 اعظم علی ولد فضل دین 231/E-A نادر آباد نمبر 2 بیدیاں روڈ لاہور کینٹ

مسل نمبر 37775 میں میاں محمد اشرف ولد میاں فضل احمد قوم آرائیں پیشہ ریٹائرمنٹ عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-11/2 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 7 کنال 8 مرلہ مالیتی تقریباً -/200000 روپے۔ 2۔ کیش -/743000 روپے۔ 3۔ پرانی گاڑی Alto قیمت اندازاً -/113000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8526 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد میاں محمد اشرف گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد ولد میاں فضل احمد المجدیجہ پلازہ فلیٹ نمبر 5 G-10 مرکز اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 نور احمد ولد رفیق احمد مکان نمبر 1117 گلی نمبر 42 G-11/2 اسلام آباد

مسل نمبر 37776 میں ناصر احمد ولد لطیف احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت کمپیوٹر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی شرقی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق مغل وصیت نمبر 16440 گواہ شد نمبر 2 عبدالباری قیوم شاہد وصیت نمبر 16461

مسل نمبر 37777 میں عائشہ ناصر زوجہ ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ (i) طلائی چوڑیاں وزنی 32.900 گرام مالیتی -/22372 روپے (ii) 2 عدد گلے کے ہار وزن 54.600 گرام مالیتی -/37128 روپے۔ (iii) بندے کی جوڑی 4 عدد وزنی 22.600 گرام مالیتی -/15368 روپے۔ (iv) انگوٹھیاں 3 عدد اور بریسلٹ وزنی 19.900 گرام مالیتی -/13532 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ ناصر گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق وصیت نمبر 16440 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد لطیف احمد F-13/2 مارٹن کوارٹر کراچی

مسل نمبر 37778 میں بدرالنساء بنت اکرام اللہ مرحوم قوم مغل پیشہ معلّمہ (تعلیم القرآن) عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 68 حمیر ٹاؤن ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-6-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2900 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بدرالنساء گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ ولد اکرام اللہ مرحوم 68۔ حمیر ٹاؤن ماڈل کالونی کراچی گواہ شد نمبر 2 احسان احمد ظفر ولد اکرام اللہ مرحوم 68 حمیر ٹاؤن ماڈل کالونی کراچی

مسل نمبر 37784 میں مظہر احمد ولد بشارت احمد قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 10/P خان پور ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ سوا تین مرلہ واقع چک نمبر 10/P ضلع رحیم یار خان مالیتی -/30000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 6 مرلہ شاملات واقع چک نمبر 10/P ضلع رحیم یار خان مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5472 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظہر احمد چک نمبر C/O10/P دوکان نمبر 5 ریلوے روڈ خان پور گواہ شد نمبر 1 نذر احمد ولد بشارت احمد ریلوے روڈ خان پور گواہ شد نمبر 2 خالد احمد ولد مبارک احمد

خدمت خلق کا ایک آسان کام تحریک عطیہ چشم میں حصہ لینا ہے۔ آج ہی عطیہ چشم کے وصیتی فارم پر کریں اور دفتر نور آئی ڈونرایسوسی ایشن ایوان محمود ربوہ کو ارسال فرمائیں۔

ضرورت خادم

مجھے اپنے ذاتی کام کے لئے ایماندار اور محنتی مڈل پاس لڑکے کی ضرورت ہے۔ تنخواہ نہایت معقول ہوگی۔ ضرورت منداس پتہ پر رابطہ کریں۔

مرزا رفیق احمد۔ دارالصدر حلقہ بیت المبارک

فون: 213595

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم منور احمد بجہ صاحب کو بطور نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل ضلع رحیم یار خان، لودھراں اور ملتان دورہ پر الفضل کیلئے نئے خریدار بنانے، چندہ الفضل بقایاجات کی وصولی اور اشتہارات کے لئے بھجوایا جارہا ہے۔ تمام احباب جماعت کی خدمت میں تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر الفضل)

بقیہ صفحہ 1

فاضل کی ڈگری بھی حاصل کی۔ دیگر خدمات کے علاوہ آپ بطور رکن مجلس کارپرداز، رکن مجلس افتاء، مہتمم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اور قائد اصلاح وارشاد انصاراللہ مرکزیہ کام کرتے رہے آپ نے بچوں کی تعلیم و تربیت کیلئے معروف کتاب کامیابی کی راہیں (چار حصوں پر مشتمل) بھی تحریر کی جو بعد میں اطفال الاحمدیہ کے مستقل نصاب کا حصہ بنادی گئی۔

آپ ایک علم دوست انسان تھے۔ آپ کے اندر دعوت الی اللہ کا جذبہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ تحریر اور تقریر کے ذریعے آپ ہر موقع اور ہر جگہ اللہ اور رسول کا نام بلند کرتے نظر آتے۔ ایک وقت میں آپ نے ربوہ سمیت پاکستان کے کئی شہروں میں جماعت احمدیہ کے تعارف اور دعوت الی اللہ کے موضوعات پر پروجیکٹر کے ذریعے سلائیڈز دکھانے اور لیکچر دینے کا کام بھی سر انجام دیا۔ جو 25 سال تک جاری رہا آپ نے متعدد کتب تصنیف کیں اور کئی قسم کے پمفلٹس اور فولڈرز وغیرہ شائع کروا کے تقسیم کئے۔ وفات سے کچھ عرصہ قبل تک آپ نے امریکہ، کینیڈا اور یورپ کے ممالک میں جماعتی تعارف اور دینی موضوعات پر مشتمل سی ڈی اور انگریزی زبان میں فولڈرز وغیرہ کثیر تعداد میں تقسیم کئے۔ آپ برطانیہ، قادیان، کینیڈا اور امریکہ وغیرہ ممالک کے جلسہ ہائے سالانہ میں کئی سال تک باقاعدگی سے شریک ہوتے رہے۔ آپ کو قرآن کریم سے بہت لگاؤ تھا۔ آپ نے بطور ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی قرآنی علوم کی اشاعت کے لئے تعلیمی کلاسوں کا اجراء اور اضلاع میں قرآن سیمینارز کا باقاعدگی سے انعقاد کرایا۔ آخر سالہا سال تک گرانقدر خدمات سلسلہ بجالانے کے بعد آپ 76 سال کی عمر میں اللہ کو پیارے ہوگئے۔

اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

خریداران الفضل متوجہ ہوں

جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں۔ ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ ستمبر 2004ء اکیانوے روپے صرف (Rs.91/-) بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع وغروب 30۔ ستمبر 2004ء	
طلوع فجر	4:38
طلوع آفتاب	5:59
زوال آفتاب	11;59
وقت عصر	4:10
غروب آفتاب	5:58
وقت عشاء	7:18

آل ربوہ والی بال ٹورنامنٹ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ربوہ کے کھلاڑیوں کی بہتر تربیت اور ان کے کھیل میں مزید نکھار پیدا کرنے کے لئے مختلف اوقات میں مختلف تنظیمیں ٹورنامنٹ منعقد کرواتی رہتی ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے زیر اہتمام آل ربوہ سپورٹس ریلی مجلس صحت مرکزیہ کے تعاون سے کروائی جارہی ہے۔ فٹ بال اور کبڈی کے ٹورنامنٹ ہو چکے ہیں۔ والی بال کا ٹورنامنٹ بلاک وائز 28/اگست تا 19 ستمبر 2004ء منعقد ہوا۔ اس ٹورنامنٹ میں 12 ٹیموں نے شرکت کی جو لیگ سسٹم کی بنیاد پر کروایا گیا اور 4 پول بنائے گئے۔ اس ٹورنامنٹ میں 123 کھلاڑیوں نے 19 میچز کھیلے۔

پہلا سیمی فائنل رحمت بلاک اور نصر بلاک کے درمیان ہوا دلچسپ کھیل کے بعد رحمت بلاک کی ٹیم فاتح رہی۔ دوسرا سیمی فائنل علوم بلاک (الف) اور علوم بلاک (ب) کے درمیان ہوا۔ اور علوم ب کی ٹیم نے میچ جیت لیا۔ فائنل میچ دارالعلوم وسطی کی گراؤنڈ میں کھیلا گیا جس میں علوم ب بلاک کی ٹیم فاتح رہی فائنل میچ کے مہمان خصوصی مکرم پروفیسر عبدالجلیل صادق صاحب صدر مجلس صحت مرکزیہ پاکستان تھے۔ آپ نے کامیاب ہونے والی ٹیموں میں انعامات تقسیم فرمائے۔ اور دعا پر یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

ہیپاٹائٹس (سوزش جگر) کورس
CMC CURATIVE HEPATITIS COURSE
سوزش جگر، ورم جگر Hepatitis "B" اور
Hepatitis "C" وغیرہ کیلئے مفید و موثر کورس ہے
پیکنگ 40 روزہ۔ قیمت -/200 روپے لٹریچر مفت
Tele No 213156 کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ

C.P.L 29